محدث فتوی

سوال

سرکاری ڈیوٹی کی وجہ سے نمازوں کے جمع کرنے کا مسئلہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید محکمہ پولیس میں ملازم ہے اس کئی گھنٹہ ڈیوٹی دینی پڑتی ہے۔ دوران ڈیوٹی ظہر وعصر یا مغرب وعشاء کا وقت آتا ہے۔ زید نمازوں کو اپنے وقت پر ادا کرتا ہے تو حاکم اعلیٰ ڈیوٹی خالی دیکھ کر اسے جرمانہ کردیتا ہے اور سزا بھی دیتا ہے جس وجہ سے زید سخت تنگ ہے حاکم اعلیٰ معزولی کی دھمکی بھی دیتا ہے زید روزی کی پریشانی کی وجہ سے معزولیت کو گوارہ بھی نہیں کرسکتا۔ سوال یہ ہے کہ ایسی مصیبت میں زید جمع تقدیم یا تاخیر کرسکتا ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زید ڈیوٹی پر جائے اور مصلی کا انتظام کرے اور وہیں نماز پڑھ لیا کرے جمع نہ کرے۔ ہمیشہ ڈیوٹی کے وقت ترک جماعت بھی ٹھیک نہیں۔ جب آفیسر کی طرف سے زیادہ خطرہ ہو ورنہ کسی قریبی مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز پڑھے کیونکہ جماعت کے بارہ میں سخت تاکید آئی ہے۔ اگر کسی دوسرے کانسٹیبل کو جو نماز نہیں پڑھتا اپنی ڈیوٹی پر اس کو مقرر کرکے نماز پڑھ لیا کرے تو یہ سب سے بہتر صورت ہے۔ خواہ اس کی ڈیوٹی میں اتنا وقت اس کو دے دیا جائے یا کسی طرح اس کو خوش کرلیا جائے بہر صورت نماز با جماعت ادا کریں۔

وباللہ التوفیق

فتاویٰ اہلحدیث

کتاب الصلوة، نماز کا بیان، ج2ص74